

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا

(ابراہیم ﷺ نے) کہا: اے بھیجے ہوئے فرشتو! (اس بشارت کے علاوہ) تمہارا (آنے کا) بنیادی مقصد کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم

إِلَىٰ قَوْمٍ مَّجْرُمِينَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ

مجرم قوم (یعنی قوم لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھر پلے نکل

طِينٍ ﴿۳۳﴾ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۳﴾ فَأَخْرَجْنَا

برسائیں (وہ پتھر جن پر) حد سے گزر جانے والوں کے لئے آپ کے رب کی طرف سے نشان لگا دیا گیا ہے۔ پھر ہم نے ہر اس

مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ

فحش کو (قوم لوط کی ہستی سے) باہر نکال دیا جو اس میں اہل ایمان میں سے تھا۔ سو ہم نے اُس ہستی میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (اور کوئی

بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ

گھر) نہیں پایا (اس میں حضرت لوط ﷺ اور ان کی دو صاحبزادیاں تھیں) اور ہم نے اُس (ہستی) میں ان لوگوں کیلئے (عبرت کی) ایک

الْعَذَابِ الْآلِيمِ ﴿۳۷﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أُرْسِلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

نشانی باقی رکھی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں اور موسیٰ (ﷺ) کے واقعہ) میں (بھی نشانیاں ہیں) جب ہم نے انہیں فرعون کی

بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۳۹﴾

طرف واضح دلیل دے کر بھیجا۔ تو اُس نے اپنے اراکین سلطنت سمیت رُوگردانی کی اور کہنے لگا: (یہ) جادوگر یا دیوانہ ہے۔

فَأَخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَ

پھر ہم نے اُسے اور اُسکے لشکر کو (عذاب کی) گرفت میں لے لیا اور ان (سب) کو دریا میں غرق کر دیا اور وہ تمہاری قابلِ ملامت کام کرنے والا اور

فِي عَادٍ إِذْ أُرْسِلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحُ الْعَقِيمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَدْرُ

(قوم) عاد (کی ہلاکت) میں بھی (نشانی) ہے جبکہ ہم نے ان پر بے خیر و برکت ہوا بھیجی۔ وہ جس چیز پر بھی

مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿۴۲﴾ وَفِي ثَمُودَ

گزرتی تھی اسے ریزہ ریزہ کئے بغیر نہیں چھوڑتی تھی۔ اور (قوم) ثمود (کی ہلاکت) میں بھی

اِذْ قَبِلَ لَهُمْ تَسْبُعًا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۳۳﴾ فَعَتَوَاعَنُ اَمْرًا رَّبِّهِمْ

(عبرت کی نشانی ہے) جبکہ اُن سے کہا گیا کہ تم ایک معینہ وقت تک فائدہ اٹھا لو ۵ تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۳۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا

سرکشی کی، پس انہیں ہولناک کڑک نے آن لیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے ۵ پھر وہ نہ کھڑے رہنے پر قدرت

مِنْ قِيَامٍ وَّ مَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ﴿۳۵﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ

پا سکتے اور نہ وہ (ہم سے) بدلہ لے سکتے والے تھے ۵ اور اس سے پہلے نُوح (علیہ السلام) کی قوم

قَبْلُ ۶ اِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۶﴾ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا

کو (بھی ہلاک کیا)، بیشک وہ سخت نافرمان لوگ تھے ۵ اور آسمانی کائنات کو ہم نے بڑی قوت کے ذریعہ سے بنایا اور یقیناً

بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَكٰوَسِعُونَ ﴿۳۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ

ہم (اس کائنات کو) وسعت اور پھیلاؤ دیتے جا رہے ہیں ۵ اور (سطح) زمین کو ہم ہی نے (قابل رہائش) فرش بنایا سو ہم کیا خوب

الْمُهْدُونَ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ

سنوارنے اور سیدھا کرنے والے ہیں ۵ اور ہم نے ہر چیز سے دو جوڑے پیدا فرمائے تاکہ تم دھیان

تَذَكَّرُونَ ﴿۳۹﴾ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ ۷ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

کرو اور سمجھو ۵ پس تم اللہ کی طرف دوڑ چلو، بیشک میں اُس کی طرف سے تمہیں کھلا ڈر سنانے

مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۸ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ

والا ہوں ۵ اور اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ، بیشک میں اس کی جانب سے تمہیں کھلا ڈر

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَا اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

سنانے والا ہوں ۵ اسی طرح اُن سے پہلے لوگوں کے پاس بھی کوئی رسول نہیں آیا مگر

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوٰصَوْا

انہوں نے یہی کہا کہ (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ ہے ۵ کیا وہ لوگ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت

بِهِ ج بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۵۲﴾ قَتَوْلَ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ

کرتے رہے؟ بلکہ وہ (سب) سرکش و باغی لوگ تھے ۵ سو آپ اُن سے نظر التفات بنائیں پس آپ پر (اُن کے ایمان نہ لانے

بِسُلُومٍ ﴿۵۳﴾ وَذَكَرْنَا لِلذَّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۵﴾

کی) کوئی ملامت نہیں ہے ۵ اور آپ نصیحت کرتے رہیں کہ بیشک نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے ۵

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ مَا أُرِيدُ

اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اسی لئے پیدا کیا کہ وہ میری بندگی اختیار کریں ۵ نہ میں اُن سے

مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُونَ ﴿۵۷﴾ إِنَّ اللَّهَ

ریزق (یعنی کمائی) طلب کرتا ہوں اور نہ اس کا طلب گار ہوں کہ وہ مجھے (کھانا) کھلائیں ۵ بیشک اللہ ہی ہر ایک کاروزی رساں ہے،

هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿۵۸﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

بڑی قوت والا ہے، زبردست مضبوط ہے۔ (اسے کسی کی مدد و تعاون کی حاجت نہیں) ۵ پس ان ظالموں کیلئے (بھی) حصہ عذاب

ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ

مقرر ہے ان کے (پہلے گزرے ہوئے) ساتھیوں کے حصہ عذاب کی طرح، سو وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں ۵ سو کافروں

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۶۰﴾

کے لئے اُن کے اُس دن میں بڑی تباہی ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ۵

آیاتھا ۳۹ ۵۲ سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ ۶۲ رُكُوعَاتُهَا ۲

۲ رُكُوع

سورة الطور کی ہے

آیات ۳۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَ الطُّورِ ۱ وَ كِتَابٍ مَّسْطُورٍ ۲ فِي رَاقٍ مَّشْهُورٍ ۳

(کوہ) طور کی قسم ۵ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم ۵ (جو) کھلے صحیفہ میں (ہے) ۵

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۝۳ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝۴ وَالْبَحْرِ

اور (فرشتوں سے) آباد گھر (یعنی آسمانی کعبہ) کی قسم ۵ اور اونچی چھت (یعنی بلند آسمان یا عرشِ معلیٰ) کی قسم ۵ اور اُٹلتے ہوئے

الْمَسْجُورِ ۝۶ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهُ مِنْ

سمندر کی قسم ۵ بیشک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہو کر رہے گا ۵ اسے کوئی دفع کرنے

دَافِعٌ ۝۸ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝۹ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ

والانہیں ۵ جس دن آسمان سخت تھر تھراہٹ کے ساتھ لرزے گا ۵ اور پہاڑ (اپنی جگہ چھوڑ کر بادلوں کی طرح) تیزی سے اڑنے اور

سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۱۱ الَّذِينَ هُمْ

(فِزات کی طرح) بکھرنے لگیں گے ۵ سو اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے ۵ جو باطل (بے ہودگی)

فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ

میں پڑے غفلت کا کھیل کھیل رہے ہیں ۵ جس دن وہ دھکیل دھکیل کر آتشِ دوزخ کی طرف لائے

دَعَا ۝۱۳ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝۱۴ أَفَسِحْرٌ

جائیں گے ۵ (اُن سے کہا جائے گا:) یہ ہے وہ جہنم کی آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۵ سو کیا یہ

هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝۱۵ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ

جادو ہے یا تمہیں دکھائی نہیں دیتا؟ ۵ اس میں داخل ہو جاؤ، پھر تم صبر کرو یا

لَا تَصْبِرُوا ۝۱۶ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْرُونَ مَا كُنْتُمْ

صبر نہ کرو، تم پر برابر ہے، تمہیں صرف انہی کاموں کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے

تَعْمَلُونَ ۝۱۷ إِنَّ الْمُسْتَقِيمِينَ فِي جَنَّتِ وَنَعِيمٌ ۝۱۸ فَكِهِينَ

رہے تھے ۵ بیشک مستقیم لوگ بہشتوں اور نعمتوں میں ہوں گے ۵ خوش اور لطف اندوز

بِسَاءِ اٰلِهٰم رَابِهْم وَّوَقِهْم رَابِهْم عَذَابِ الْجَحِيْمِ ۝۱۸

ہوں گے اُن (عطاؤں) سے جن سے اُن کے رب نے انہیں نوازا ہوگا، اور اُن کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِنِينَ

(اُن سے کہا جائے گا) تم اُن (نیک) اعمال کے صلہ میں جو تم کرتے رہے تھے خوب مزے سے کھاؤ اور پیو وہ صرف درصاف کچھے ہوئے

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ

تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے، اور ہم گوری رنگت (اور) دکش آنکھوں والی حوروں کو اُنکی زوجیت میں دے دیں گے اور جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْا وَاَتَّبَعْتَهُمْ ذُرِّيَّتَهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

لائے اور اُنکی اولاد نے ایمان میں اُنکی پیروی کی، ہم اُنکی اولاد کو (نبی) (درجات جنت میں) اُنکے ساتھ ملا دیں گے (خواہ اُنکے اپنے عمل

وَمَا اَلْتَنَّهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۗ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا

اس درجہ کے نہ بھی ہوں یہ صرف اُنکے صالح آباء کے اکرام میں ہوگا) اور ہم اُن (صالح آباء) کے ثواب اعمال سے بھی کوئی کمی نہیں کریں

كَسَبَ رَهِينَ ﴿٢١﴾ وَاَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ ۙ وَلَحْمٍ مَّسَا

گے، (علاوہ اس کے) ہر شخص اپنے ہی عمل (کی جزا و سزا) میں گرفتار ہوگا اور ہم اُنہیں پھل (میوے) اور گوشت، جو وہ چاہیں گے زیادہ

يَسْتَهْلُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا ۗ لَا لَعْنُ فِيهَا وَ

سے زیادہ دیتے رہیں گے اور وہاں یہ لوگ جھپٹ جھپٹ کر (شرابِ طہور کے) جام لیں گے، اس (شرابِ جنت) میں نہ کوئی

لَا تَأْتِيهِمْ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

بے ہودہ کوئی ہوگی اور نہ گناہ گاری ہوگی اور نوجوان (خدمت گزار) اُن کے ارد گرد گھومتے ہوں گے، گویا وہ غلاف میں چھپائے

مَكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾

ہوئے موقی ہیں اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم پرسش احوال کریں گے اور

قَالُوا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْ اَهْلِنا مُسْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَسَبَّ اللهُ

وہ کہیں گے: بیشک ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں (عذابِ الہی سے) ڈرتے رہتے تھے اور پس اللہ نے ہم پر

عَلَيْنَا وَوَقْنَا عَذَابَ السَّوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ

احسان فرما دیا اور ہمیں نارِ جہنم کے عذاب سے بچا لیا اور بیشک ہم پہلے سے ہی اسی کی عبادت کیا

نَدْعُوهُ ۱۰ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۲۸ ۱۱ فَذَكَرْنَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ

کرتے تھے، بیشک وہ احسان فرمانے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے ۱۰ سو (اے حبیبِ مکرم!) آپ نصیحت فرماتے رہیں پس آپ اپنے

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ ۱۲ وَ لَا مَجْنُونٍ ۲۹ ۱۳ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ

رب کے فضل و کرم سے نہ تو کاہن (یعنی جنات کے ذریعے خبریں دینے والے) ہیں اور نہ دیوانے ۱۲ کیا (کفار) کہتے ہیں (یہ)

تَتَرَبَّصُّ بِهٖ رَايِبَ الْمُنُونِ ۳۰ ۱۴ قُلْ تَرَبَّصُّوا فَإِنِّي مَعَكُمْ

شاعر ہیں؟ ہم ان کے حق میں حوادثِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں ۱۴ فرمادیتے: تم (بھی) منتظر رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۳۱ ۱۵ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَاهُم بِهَذَا أَمْ

(تمہاری ہلاکت کا) انتظار کرنے والوں میں ہوں ۱۵ کیا اُن کی عقلیں انہیں یہ (بے عقلی کی باتیں) ٹھہراتی ہیں

هُم قَوْمٌ طَاغُونَ ۳۲ ۱۶ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۱۷ بَلْ

یا وہ سرکش و باغی لوگ ہیں ۱۶ یا وہ کہتے ہیں کہ اس (رسول) نے اس (قرآن) کو از خود گھڑ لیا ہے، (ایسا نہیں) بلکہ وہ (حق کو)

لَا يُؤْمِنُونَ ۳۳ ۱۸ فَمَا تَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا

مانتے ہی نہیں ہیں ۱۸ پس انہیں چاہئے کہ اس (قرآن) جیسا کوئی کلام لے آئیں اگر

صَادِقِينَ ۳۴ ۱۹ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمْ

وہ سچے ہیں ۱۹ کیا وہ کسی شے کے بغیر ہی پیدا کر دیئے گئے ہیں یا وہ خود ہی

الْخَالِقُونَ ۳۵ ۲۰ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۲۱ بَلْ

خالق ہیں ۲۰ یا انہوں نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، (ایسا نہیں) بلکہ وہ (حق بات پر) یقین ہی

لَا يُوقِنُونَ ۳۶ ۲۲ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمْ

نہیں رکھتے ۲۲ یا اُن کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہ اُن پر گمان

الْمُضَيِّطُونَ ۳۷ ۲۳ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّرْتَعُونَ فِيهٖ ۲۴

(اور) داروغے ہیں ۲۳ یا اُن کے پاس کوئی سڑھی ہے (جس پر چڑھ کر) وہ اُس (آسمان) میں کان لگا کر باتیں سن لیتے ہیں؟

فَلَيَاتِ مُسْتَبْعِهِمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝۳۸ ط ۝ اَمْرٌ لَّهِ الْبَنْتُ وَ

سو جو اُن میں سے سُننے والا ہے اُسے چاہئے کہ روشن دلیل لائے ۝ کیا اس (خدا) کے لئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے

لَكُمْ الْبَنُوْنَ ۝۳۹ ط ۝ اَمْ تَسْأَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

لئے بیٹے ہیں؟ ۝ کیا آپ اُن سے کوئی اجرت طلب فرماتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ سے

مُسْتَقْلُوْنَ ۝۴۰ ط ۝ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۴۱ ط ۝ اَمْ

دبے جا رہے ہیں؟ ۝ کیا اُن کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ لکھ لیتے ہیں؟ ۝ کیا وہ (آپ سے)

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ط ۝ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْبَكِيْدُوْنَ ۝۴۲ ط

کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ خود ہی اپنے دام فریب میں پھنسے جا رہے ہیں ۝

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ط ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۳ و

کیا اللہ کے سوا اُن کا کوئی معبود ہے؟ اللہ ہر اُس چیز سے پاک ہے جسے وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں ۝ اور

اِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَقُوْلُوْا سَحَابٌ

اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا (اپنے اوپر) گرتا ہوا دیکھ لیں تو (تب بھی یہ) کہیں گے کہ تہ تہ تہ (گہرا)

مَّرْكُوْمٌ ۝۴۴ ۝ فَذَرُهُمْ حَتّٰى يَلْقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ فِيْهِ

بادل ہے ۝ سو آپ اُن کو (اُن کے حال پر) چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے آئیں جس میں وہ ہلاک

يُصَعْقُوْنَ ۝۴۵ ۝ يَوْمًا لَا يُغْنِى عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ

کر دیئے جائیں گے ۝ جس دن نہ اُن کا مکر و فریب ان کے کچھ کام آئے گا اور نہ ہی اُن کی مدد

يُضِرُّوْنَ ۝۴۶ ط ۝ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ

کی جائے گی ۝ اور بیشک جو لوگ ظلم کر رہے ہیں اُن کے لئے اس عذاب کے علاوہ بھی عذاب ہے، لیکن اُن میں

لٰكِنَّا اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۷ ۝ وَاَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ

سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں ۝ اور (اے حبیبِ مکرم! ان کی باتوں سے غمزدہ نہ ہوں) آپ اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر جاری

بَاعَيْنَا وَ سَبَّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۝ ۲۸ ۱

رکھنے بیٹھنے (ہر وقت) ہماری آنکھوں کے سامنے (رہتے) ہیں ﴿۲۸﴾ اور آپ اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کیجئے جب بھی آپ کھڑے ہوں

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۝ ۲۹ ۲

اور رات کے اوقات میں بھی اس کی تسبیح کیجئے اور (پچھلی رات بھی) جب ستارے چھپتے ہیں

ایاتھا ۲۲ ۵۳ سُوْرَةُ مَكِّيَّةٌ ۲۳ ۳

آیات ۲۲ ۵۳ سُوْرَةُ النّجْمِ مکی ہے رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝ ۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝ ۲

تسم ہے روشن ستارے (محمد ﷺ) کی جب وہ (چشم زون میں شب معراج اور جا کر) نچے اترے ﴿۱﴾ تمہیں (اپنی) صحبت سے نوازنے والے ﴿۲﴾

غَوَىٰ ۝ ۲ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ ۳ إِنَّ هُوَ إِلَّا وَّحْيٌ

نہ (کبھی) راہ بھولے اور نہ (کبھی) راہ سے ہٹکے اور وہ (اپنی) خواہش سے کلام نہیں کرتے ﴿۳﴾ اُن کا ارشاد اُسر وحي ہوتا ہے جو انہیں کی

يُوحَىٰ ۝ ۳ عَلَيْهِ شَهِيدُ الْقَوَائِ ۝ ۴ ذُو مِرَّةٍ ۝ ۵ فَاسْتَوَىٰ ۝ ۶

جائی ہے ﴿۴﴾ ان کو بڑی قوتوں والے (رب) نے (براہ راست) علم (کامل) سے نوازا ﴿۵﴾ جو حسن نطق ہے، پھر اُس (جلوہ حسن) نے (اپنے) ظہور کا ارادہ فرمایا

وَ هُوَ بِالْأْفُقِ الْآعْلَىٰ ۝ ۴ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ ۸

اور وہ (محمد ﷺ) معراج عالم کمال کے) سب سے اونچے کنارے پر تھے ﴿۴﴾ پھر وہ (رب العزت اپنے صیب محمد ﷺ سے) قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہو گیا ﴿۸﴾

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝ ۹ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ

پھر (جلوہ حق اور صیب مکرم ﷺ میں صرف) دو کمانوں کی مقدار فاصلہ رہ گیا (انتہائی قرب میں) اس سے بھی کم (ہو گیا) ﴿۹﴾ پس (اُس خاص مقام قُرب و

عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝ ۱۰ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝ ۱۱

وصال پر) اُس (اللہ) نے اپنے عبد (محبوب) کی طرف وحی فرمائی جو (بھی) وہی فرمائی ﴿۱۰﴾ (اُنکے) دل نے اُسکے خلاف نہیں جانا جو (اُنکی) آنکھوں نے دیکھا

أَفْتَرَوْنَاهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝۱۲ ۚ وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝۱۳

کیا تم ان سے اس پر جھڑتے ہو کہ جو انہوں نے دیکھا اور بیشک انہوں نے تو اس (جلوہ حق) کو دوسری مرتبہ (پھر) دیکھا (اور تم ایک بار دیکھنے پر ہی جھڑ رہے ہو) ۱۲

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۝۱۳ ۚ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۝۱۵ ۚ إِذْ

سِدْرَةُ الْمُنْتَهَىٰ کے قریب ۱۳ ہے ۱۵ جنت المأویٰ کے پاس جنت المأویٰ ہے ۱۵ جب نور حق کی تجلیات سِدْرَةَ الْمُنْتَهَىٰ (۱۳) کو (بھی)

يَعُشَى السِّدْرَةَ مَا يَعْشَىٰ ۝۱۶ ۚ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝۱۷

۱۶ ڈھانپ رہی تھیں جو کہ (اس پر) سایہ لگن تھیں ۱۷ اور انکی آنکھ نہ کسی اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے بڑھی (جس کو ٹکنا تھا ہی پرچی رہی) ۱۷

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۝۱۸ ۚ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ

بیشک انہوں نے (معراج کی شب) اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں ۱۸ کیا تم نے لات اور عزیٰ (دیویوں) پر

الْعُرَىٰ ۝۱۹ ۚ وَمَنْوَةَ الثَّلَاثَةِ الْأُخْرَىٰ ۝۲۰ ۚ أَلَكُمُ الذَّكَرُ

غور کیا ہے ۱۹ اور اس تیسری ایک اور (دیوی) منات کو بھی (غور سے) دیکھا ہے؟ تم نے انہیں اللہ کی بیٹیاں بنا رکھا ہے؟ ۲۰ (اے مشرک!) کیا

لَهُ الْإُنثَىٰ ۝۲۱ ۚ تِلْكَ إِذْ قَسَبَ صَیْرِي ۝۲۲ ۚ إِنَّ هِيَ إِلَّا

تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اس (اللہ) کیلئے بیٹیاں ہیں؟ ۲۱ (اگر تمہارا تصور درست ہے) تب تو یہ تقسیم بڑی ناانصافی ہے ۲۲ (حقیقت یہ

أَسْبَاءٌ سَبَّيْمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا

ہے کہ) وہ (بت) محض نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے

مِنْ سُلْطٰنٍ ۝۲۳ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَىٰ

ان کی نسبت کوئی دلیل نہیں اتاری، وہ لوگ محض وہم و گمان کی اور نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے

الْأَنْفُسُ ۝۲۴ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ ۝۲۵ ۚ أَمْ

ہیں حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے ۲۵ کیا انسان کے لئے

لِلْإِنْسَانِ مَا تَنبَىٰ ۝۲۶ ۚ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۝۲۷ ۚ وَكُمُ مِّنْ

وہ (سب کچھ) مینر ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے؟ ۲۶ پس آخرت اور دنیا کا مالک تو اللہ ہی ہے ۲۷ اور آسمانوں میں

ہا یہ آیتیں ہیں جن میں اللہ نے تمہاری گمراہی کو بیان کیا ہے اور تمہاری گمراہی کو سزا دینی ہے۔ ان آیتوں کی روشنی میں تمہاری گمراہی کو دور کرنے کے لئے دعا کی جا رہی ہے۔ آمین۔

مَلِكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تَغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ

کتنے ہی فرشتے ہیں (کہ کفار و مشرکین اُن کی عبادت کرتے اور ان سے شفاعت کی امید رکھتے ہیں) جن کی شفاعت کچھ کام نہیں آئے

يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۝۲۶ إِنَّ الَّذِينَ لَا

گی مگر اس کے بعد کہ اللہ جسے چاہتا ہے اور پسند فرماتا ہے اُس کیلئے اذن (جاری) فرما دیتا ہے ۵ پشک جو لوگ

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيْسُوا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَسْبِيَةً

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم

الْأُنثَى ۝۲۷ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا

کر دیتے ہیں ۵ اور انہیں اس کا کچھ بھی علم نہیں ہے، وہ صرف گمان کے

الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝۲۸

چیچے چلنے ہیں، اور پشک گمان یقین کے مقابلے میں کسی کام نہیں آتا

فَاعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ ۖ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ

سو آپ اپنی توجہ اس سے ہٹالیں جو ہماری یاد سے روگردانی کرتا ہے اور سوائے دنیوی زندگی کے اور کوئی

الدُّنْيَا ۝۲۹ ذَلِكُمْ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

مقصد نہیں رکھتا اُن لوگوں کے علم کی رسائی کی یہی حد ہے، پشک آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَىٰ ۝۳۰ وَ

جو اُس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پالی ہے ۵ اور

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ جن لوگوں نے برائیاں کیں

أَسَاءُوا وَأَبْغَضُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَبُوا بِالْحُسْنَىٰ ۝۳۱

انہیں اُن کے اعمال کا بدلہ دے اور جن لوگوں نے نیکیاں کیں انہیں اچھا اجر عطا فرمائے ۵

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ط

جو لوگ چھوٹے گناہوں (اور لغزشوں) کے سوا بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں، بیشک

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْبَغْفِرَةِ ط هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ

آپ کا رب بخشش کی بڑی گنجائش رکھنے والا ہے، وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہاری زندگی کی ابتداء اور

مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا

نشوونما زمین (یعنی مٹی) سے کی تھی اور جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں جنمیں (یعنی حمل) کی صورت میں تھے، پس تم اپنے

تُرَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ ط هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۝۳۲ ۝ أَفَرَعَيْتَ الَّذِي

آپ کو بڑا پاک و صاف مت دیتا یا کرو، وہ خوب جانتا ہے کہ (اصل) پرہیزگار کون ہے ۵ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے (حق سے)

تَوَلَّى ۝۳۳ ۝ وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى ۝۳۴ ۝ أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ

منہ پھیر لیا ۵ اور اس نے (راہِ حق میں) تھوڑا سا (مال) دیا اور (پھر ہاتھ) روک لیا ۵ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے ۵ کیا

فَهُوَ يَرَى ۝۳۵ ۝ أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى ۝۳۶ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ

اُسے اُن (باتوں) کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں (مذکور) تھیں ۵ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے (صحیفوں میں تھیں) جنہوں نے

الَّذِي وَفَى ۝۳۷ ۝ أَلَّا تَرَىٰ رُءُوسَ رَاۓٍ وَّرَءَاخِرَ أٰخِرَىٰ ۝۳۸ ۝ وَأَنْ لَّيْسَ

(اللہ کے ہر امر کو) تمام و کمال پورا کیا ۵ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ۵ اور یہ کہ انسان کو (عدل میں)

لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَاسَعَى ۝۳۹ ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝۴۰ ۝ ثُمَّ

وہی کچھ ملے گا جس کی اُس نے کوشش کی ہوگی ۵ اور یہ کہ اُس کی ہر کوشش عنقریب دکھا دی جائے گی (یعنی ظاہر کر دی جائے گی) ۵ پھر اُسے

يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْآوْفَىٰ ۝۴۱ ۝ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُسْتَهْيٰ ۝۴۲ ۝

(اُس کی ہر کوشش کا) پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ۵ اور یہ کہ (بالآخِر سب کو) آپ کے رب ہی کی طرف پہنچنا ہے ۵

وَأَنََّّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝۴۳ ۝ وَأَنََّّهُ هُوَ آمَاتٌ وَآحْيَا ۝۴۴ ۝

اور یہ کہ وہی (خوشی دے کر) ہنساتا ہے اور (غم دے کر) زلاتا ہے ۵ اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور جلاتا ہے ۵ اور

أَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۗ مِن تُّفَّةٍ ۚ

یہ کہ اسی نے نر اور مادہ دو قسموں کو پیدا کیا ۵ نطفہ (ایک تولیدی قطرہ) سے جبکہ وہ

إِذَا تُنْفِثُ ۖ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّسَاءَ الْأُخْرَىٰ ۚ وَأَنَّهُ

(رحم مادہ میں) ٹپکایا جاتا ہے ۵ اور یہ کہ (مرنے کے بعد) دوبارہ زندہ کرنا (بھی) اسی پر ہے ۵ اور یہ کہ وہی (بقدر ضرورت دے کر)

هُوَ أَغْنَىٰ وَ أَقْنَىٰ ۚ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ السَّعْرَىٰ ۚ وَ

غنی کر دیتا ہے اور وہی (ضرورت سے زائد دے کر) خزانے بھر دیتا ہے ۵ اور یہ کہ وہی شعری (ستارے) کا رب ہے ۵ ☆ اور

أَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۚ وَثَمُودًا إِنبَاءَ ابْنِ ۚ وَقَوْمَ

یہ کہ اسی نے پہلی (قوم) عاد کو ہلاک کیا ۵ اور (قوم) ثمود کو (بھی)، پھر (ان میں سے کسی کو) باقی نہ چھوڑا ۵ اور اس

نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۚ وَ أَطْنَىٰ ۗ

سے پہلے قوم نوح کو (بھی ہلاک کیا)، بیشک وہ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ۵

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۚ فَغَشَّهَا مَا غَشَّىٰ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور (قوم لوط کی) انٹی ہوئی بستیوں کو (اوپر اٹھا کر) اسی نے نیچے دے پٹکا ۵ پس اُن کو ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا ۵ سو (اے انسان!) تو

رَبِّكَ تَتَّكِرُ ۚ هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِيرِ الْأُولَىٰ ۚ

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں میں شک کرے ۵ یہ (رسول اکرم ﷺ بھی) اگلے ڈرسانے والوں میں سے ایک ڈرسانے والے ہیں ۵

أَزِفَتِ الْأَزِفَةُ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۚ

آنے والی (قیامت کی گھڑی) قریب آ پہنچی ۵ اللہ کے سوا اسے کوئی ظاہر (اور قائم) کرنے والا نہیں ہے ۵

أَفَمِن هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۚ وَ تَصْحَكُونَ وَ لَا تَبْكُونَ ۚ

پس کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ۵ اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو ۵

وَأَنْتُمْ سِيدُونَ ۚ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۚ

اور تم (غفلت کے) کھیل میں پڑے ہو ۵ سو اللہ کے لئے سجدہ کرو اور (اُس کی) عبادت کرو ۵

☆ (جس کی درجہ مالیت میں پورا مال جاتی تھی)

☆ (یعنی پھر ان پر چڑوں کی بارش کر دی گئی)

☆ السجدة ۱۲

آیتھا ۵۵ ۵۲ سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷ رُكُوعَاتُهَا ۳

رکوع ۳

سورۃ القمر کی ہے

آیات ۵۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَالنُّجُومُ الْقَمَرُ ۱ وَإِنْ يَّرَوْا آيَةً

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا ۵ اور اگر وہ (کفار) کوئی نشانی (یعنی معجزہ) دیکھتے ہیں تو منہ

يَعْرِضُونَ وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَبِرٌّ ۲ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا

پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ (یہ تو) ہمیشہ سے چلا آنے والا طاقتور جادو ہے ۵ اور انہوں نے (اب بھی) جھٹلایا اور اپنی خواہشات

أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۳ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ

کے پیچھے چلے اور ہر کام (جس کا وعدہ کیا گیا ہے) مقررہ وقت پر ہونے والا ہے ۵ اور بیشک ان کے پاس (پہلی قوموں کی) ایسی

الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مَزْجَرٌ ۴ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

خبریں آچکی ہیں جن میں (کفر و نافرمانی پر بڑی) عبرت و سرزنش ہے ۵ (یہ قرآن) کامل دانائی و حکمت ہے کیا پھر بھی ڈرسانے

النُّذُرُ ۵ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ

والے کچھ فائدہ نہیں دیتے؟ سو آپ ان سے منہ پھیر لیں، جس دن بلانے والا (فرشتہ) ایک نہایت ناگوار چیز (میدانِ حشر) کی

نَكْرٍ ۶ خُشْعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

طرف بلائے گا ۵ اپنی آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا

كَانَهُمْ جَرَادٌ مُّنتَسِرٌ ۷ مَّهُطَعِينَ إِلَى الدَّاعِ ط يَقُولُ

وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں ۵ پکارنے والے کی طرف دوڑ کر جا رہے ہوں گے، کفار کہتے

الْكَفْرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۸ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ

ہوں گے یہ بڑا سخت دن ہے ۵ ان سے پہلے قوم نوح نے (بھی) جھٹلایا تھا۔ سو انہوں نے ہمارے

فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۙ ۹ فَدَعَا

بنوہ (مرسل نوح علیہ السلام) کی تکذیب کی اور کہا: (یہ) دیوانہ ہے اور انہیں دھمکیاں دی گئیں ۵ سو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ

رَبِّهِ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۙ ۱۰ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ

میں (اپنی قوم کے مظالم سے) عاجز ہوں پس تو انتقام لے ۵ پھر ہم نے موسلا دھار بارش کے ساتھ آسمان کے

بِسَاءٍ مُّسَهَّرٍ ۙ ۱۱ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ

دروازے کھول دیئے ۵ اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے، سو (زمین و آسمان کا) پانی ایک ہی کام کے لئے جمع ہو گیا جو (اُن

عَلَىٰ أَمْرٍ قَدِيرًا ۙ ۱۲ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ الْأَوْحِیِّ وَدُسِّرَ ۙ ۱۳

کی ہلاکت کے لئے) پہلے سے مقرر ہو چکا تھا ۵ اور ہم نے اُن کو (یعنی نوح علیہ السلام کو) تختوں اور میٹھوں والی (کشتی) پر سوار کر لیا ۵

تَجَرَّی بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرًا ۙ ۱۴ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا

جو ہماری نگاہوں کے سامنے (ہماری حفاظت میں) چلتی تھی، (یہ سب کچھ) اس (ایک شخص (نوح علیہ السلام) کا بدلہ لینے کی خاطر تھا جس کا انکار کیا گیا تھا اور بیشک

آیةً فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۙ ۱۵ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذِرٍ ۙ ۱۶

ہم نے اس (طوفان نوح کے آثار) کو نشانی کے طور پر باقی رکھا تو کیا کوئی سوچنے (اور نصیحت قبول کرنے) والا ہے؟ ۵ سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا ۵

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۙ ۱۷ كَذَّبَتْ

اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟ ۵ (قوم) عادی نے بھی (پیغمبروں

عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذِرٍ ۙ ۱۸ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

(کو) جھٹلایا تھا سو (اُن پر) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (عبرت ناک) رہا؟ ۵ بیشک ہم نے اُن پر نہایت سخت آواز

رَايَحًا صَرَّافًا فِي يَوْمٍ مِّنْ حُسْبٍ مُّسْتَبِرٍّ ۙ ۱۹ تَنْزِعُ النَّاسَ لَأ

والی تیز آندھی (اُن کے حق میں) دائمی نحوست کے دن میں بھیجی ۵ جو لوگوں کو (اس طرح) اکھاڑ پھینکتی تھی گویا

كَانِهِمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مَّنْقَعٍ ۙ ۲۰ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

وہ اکھڑے ہوئے کھجور کے درختوں کے تنے ہیں ۵ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا

وَنُذِرًا ۲۱) وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

(عبرتناک) رہا اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل

مُدَّكِرٍ ۲۲) كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۲۳) فَقَالُوا أَبَشْرًا مِمَّنَّا

کرنے والا ہے؟ (توم) ثمود نے بھی ڈرسانے والے پیغمبروں کو جھٹلایا پس وہ کہنے لگے: کیا ایک بشر جو ہم ہی

وَاحِدًا تَتَّبِعُهُ ۲۴) إِنَّا إِذَا نَفِئُ ضَلِيلٍ ۲۵) عَالِقِي

میں سے ہے، ہم اکی پیروی کریں، تب تو ہم یقیناً گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے کیا ہم سب میں سے

الذِّكْرِ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌّ ۲۵)

اسی پر نصیحت (یعنی وحی) اتاری گئی ہے؟ بلکہ وہ بڑا جھوٹا اور خود پسند (اور منکبر) ہے

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِنَ الْكَذَّابِ الْأَشِرِّ ۲۶) إِنَّا مُرْسِلُوا

انہیں کل (قیامت کے دن) ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا، خود پسند (اور منکبر) ہے بیشک ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ فَأَمَّا تَقْبِلُهُمْ وَأَصْطَبِرْ ۲۷) وَ نَسِئَهُمْ أَنْ

بھیجے والے ہیں پس (اے صالح!) ان (کے انجام) کا انتظار کریں اور صبر جاری رکھیں انہیں اس بات سے آگاہ کر دیں کہ ان

الْبَاءِ قَسِبَهُ بَيْنَهُمْ ۲۸) كُلُّ شَرِبٍ مُّحْتَضِرٌ ۲۹) فَتَادُوا

کے (اور اونٹنی کے) درمیان پانی تقسیم کر دیا گیا ہے، ہر ایک (کو) پانی کا حصہ اکی باری پر حاضر کیا جائے گا پس انہوں نے (قدر

صَاحِبَهُمْ فَتَعَالَى فَعَقَرَ ۲۹) فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَ

نامی) اپنے ایک ساتھی کو بلایا، اس نے (اونٹنی پر تلوار سے) وار کیا اور کوچھین کاٹ دیں پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا

نُذِرًا ۳۰) إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

(عبرتناک) ہوا! بیشک ہم نے ان پر ایک نہایت خوفناک آواز بھیجی سو وہ باڑ لگانے والے کے بچے ہوئے اور

كَهَشِيمٍ الْمُحْتَظِرِ ۳۱) وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

روندے گئے بھوسے کی طرح ہو گئے اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل

مِنْ مُذَكِّرٍ ۳۲ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذْرِ ۳۳ اِنَّا

کرنے والا ہے؟ قوم لوط نے بھی ڈرنا نہ والوں کو جھٹلایا بیشک ہم نے

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّا اَل لُّوْطِ نَجِيْنًا ۳۴

اُن پر کنکریاں برسانے والی آندھی بھیجی سوائے اولادِ لوط (علیہ السلام) کے، ہم نے انہیں بچھلی رات (عذاب

بِسَحْرِ ۳۳ نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ

سے) بچالیا اپنی طرف سے خاص انعام کے ساتھ، اسی طرح ہم اس شخص کو جزا دیا کرتے ہیں جو شکر گزار

شَكَرَ ۳۵ وَلَقَدْ اَنْذَرْتَهُمْ بِطُغْيَانِهِمْ اِلَّا اَل لُّوْطِ ۳۶

ہوتا ہے اور بیشک لوط (علیہ السلام) نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا پھر اُن لوگوں نے اُن کے ڈرانے میں شک کرتے ہوئے جھٹلایا

وَلَقَدْ رَاوْ دُوْهُ عَنِ ضَيْفِهِ فَطَبَسْنَا اَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا

اور بیشک اُن لوگوں نے لوط (علیہ السلام) سے اُن کے مہمانوں کو چھین لینے کا ارادہ کیا سو ہم نے اُن کی آنکھوں کی ساخت مٹا کر انہیں بے

عَذَابِيْ وَنُذْرِ ۳۷ وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

نور کر دیا۔ پھر (اُن سے کہا): میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو اور بیشک اُن پر صبح سویرے ہی ہمیشہ قائم رہنے والا

مُسْتَقَرٌّ ۳۸ فَذُوقُوا عَذَابِيْ وَنُذْرِ ۳۹ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا

عذاب آپہنچا پھر (اُن سے کہا گیا) میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۴۰ وَ لَقَدْ جَاءَ اَل

آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ اور بیشک قوم فرعون کے پاس (بھی)

فِرْعَوْنَ النُّذْرِ ۴۱ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِلٰهًا فَآخَذْنٰهُمْ اَخْذًا

ڈرنا نہ والے آئے انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلا دیا پھر ہم نے انہیں بڑے غالب بڑی قدرت والے کی

عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۴۲ اَكْفَارِكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اَوْلِيٰكُمْ اَمْ لَكُمْ

پکڑ کی شان کے مطابق پکڑ لیا (اے قریش مکہ!) کیا تمہارے کافر اُن (اگلے) لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (آسانی)

بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝۳۳ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَبِيحٌ

کتابوں میں نجات لکھی ہوئی ہے؟ یا یہ (کفار) کہتے ہیں کہ ہم (نبی مکرم ﷺ پر) غالب رہنے والی مضبوط

مَنْتَصِرٌ ۝۳۴ سَيَهْرَمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدُّبْرَ ۝۳۵ بَلِ

جماعت ہیں؟ عنقریب یہ جگمگ (میدان بدر میں) شکست کھائے گا اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے؟ بلکہ اُن کا

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمْرٌ ۝۳۶ إِنَّ

(اصل) وعدہ تو قیامت ہے اور قیامت کی گھڑی بہت ہی سخت اور بہت ہی تلخ ہے؟ بیشک

الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلٰلٍ وَسُعْرٍ ۝۳۷ يَوْمَ يَسْحَبُونَ فِي النَّارِ

جرم لوگ گمراہی اور دیوانگی (یا آگ کی لپیٹ) میں ہیں؟ جس دن وہ لوگ اپنے منہ کے بل دوزخ میں کھینچے

عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝۳۸ إِنَّا كُلُّ شَيْءٍ

جائیں گے (تو اُن سے کہا جائے گا)، آگ میں جلنے کا مزہ چکھو؟ بیشک ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ

خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝۳۹ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

اندازے کے مطابق بنایا ہے؟ اور ہمارا حکم تو فقط یکبارگی واقع ہو جاتا ہے جیسے آنکھ کا

بِالْبَصَرِ ۝۴۰ وَلَقَدْ أَهَلَّكْنَا أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْكُمْ كَرِيهُنَّ ۝۴۱

جھپکتا ہے؟ اور بیشک ہم نے تمہارے (بہت سے) گروہوں کو ہلاک کر ڈالا، سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝۴۲ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ

اور جو کچھ (بھی) انہوں نے کیا اعمال ناموں میں (درج) ہے؟ اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل)

مُسْتَطَرٌّ ۝۴۳ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝۴۴ فِي مَقْعَدِ

لکھ دیا گیا ہے؟ بیشک پرہیزگار جنتوں اور نہروں میں (لطف اندوز) ہوں گے؟ پاکیزہ مجالس میں (حقیقی) اقتدار

صَدَقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۴۵

کے مالک بادشاہ کی خاص قربت میں (بیٹھتے) ہوں گے؟

ایاتھا ۸ ﴿ ۵۵ سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَكِّيَّةٌ ۹۷ ﴾

مرکوعاتها ۳

رکوع ۳

سورة الرحمن کی ہے

آیات ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الرَّحْمٰنِ ۱ ۱ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۲ ۲ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۳ ۳

(وہ) رحمن ہی ہے ۵ جس نے (خود رسول عربی ﷺ کو) قرآن سکھایا ۵ اسی نے (اس کامل) انسان کو پیدا فرمایا ۵

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۳ ۳ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۵ ۵

اسی نے اسے (یعنی نبی برحق ﷺ کو) بیان سکھایا ۵ سورج اور چاند (اسی کے) مقررہ حساب سے چل رہے ہیں ۵

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۶ ۶ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور زمین پر پھیلنے والی بوٹیاں اور سب درخت (اسی کو) سجدہ کر رہے ہیں ۵ اور اسی نے آسمان کو بلند کر رکھا ہے اور (اسی نے عدل

الْبِيْزَانَ ۷ ۷ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْبِيْزَانِ ۸ ۸ وَاَقْيَسُوا الْوَزْنَ

کیلے) ترازو قائم کر رکھی ہے ۵ تاکہ تم تولنے میں بے اعتدالی نہ کرو ۵ اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْبِيْزَانَ ۹ ۹ وَالْاَرْضَ رَضًا وَوَضَعَهَا

وزن کو ٹھیک رکھو اور تول کو کم نہ کرو ۵ زمین کو اسی نے مخلوق کے لئے

لِذٰلِكَ نَامِ ۱۰ ۱۰ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۱۱ ۱۱ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۱۱ ۱۱

بچھا دیا ۵ اس میں میوے ہیں اور خوشوں والی بھجوریں ہیں ۵

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۱۲ ۱۲ فَبَايَ الْاٰءِ رَبِّكُمَا

اور بھوسہ والا اناج ہے اور خوشبودار (پھل) پھول ہیں ۵ پس (اے گروہ جن و انسان) تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں

مُكْذِبِيْنَ ۱۳ ۱۳ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۱۳ ۱۳

کو جھٹاؤ گے؟ ۵ اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بچتے ہوئے خشک گارے سے بنایا ۵

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں

تُكذِّبِينَ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ (وہی) دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور (وہی) دونوں مغربوں کا مالک ہے ۵

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ اسی نے دو سمندر رواں کئے جو باہم

يَلْتَقِينَ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِينَ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

مل جاتے ہیں ۵ اُن دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے وہ (اپنی اپنی) حد سے تجاوز نہیں کر سکتے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن

رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ اُن دونوں (سمندروں) سے موتی (جس کی جھلک بزرگوں کی ہے) اور مرجان (جس کی رنگت سرخ ہوتی ہے) نکلتے ہیں ۵

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ اور بلند بادبان والے بڑے بڑے جہاز (بھی) اسی کے (اختیار میں)

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

ہیں جو پہاڑوں کی طرح سمندر میں (کھڑے ہوتے یا چلتے) ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَيَبْقَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَ

ہر کوئی جو بھی زمین پر ہے فنا ہو جانے والا ہے ۵ اور آپ کے رب ہی کی ذات باقی رہے گی جو صاحب عظمت و جلال اور

الْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ

صاحب انعام و اکرام ہے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ سب اسی سے

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾

مانگتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ وہ ہر آن نئی شان میں ہوتا ہے ۵

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۰﴾ سَنَفِرُ لَكُمْ أَيْهَ

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے ہر دو گروہان (انس و جن) ہم عنقریب تمہارے حساب کی طرف

التَّالِقِينَ ﴿۳۱﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۲﴾ يُبْعَثَرُ

متوجہ ہوتے ہیں ۵۰ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے گروہ جن و انس!

الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ

اگر تم اس بات پر قدرت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل سکو (اور تسخیر کائنات

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۗ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا

کرو) تو تم نکل جاؤ، تم جس (کمزور سماوی کے) مقام پر بھی نکل کر جاؤ گے وہاں بھی اسی کی

بِسُلْطَانٍ ﴿۳۳﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

سلطنت ہوگی ۵۰ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر آگ کے خالص شعلے بھیج دیئے

شَوْاطِئًا مِنْ نَارٍ ۗ وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿۳۵﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

جائیں گے اور (بغیر شعلوں کے) دھواں (بھی بھیجا جائے گا) اور تم دونوں ان سے بچ نہ سکو گے ۵۰ پس تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۶﴾ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۰ پھر جب آسمان پھٹ جائیں گے اور جلع ہوئے تیل (یا سرخ چمڑے) کی طرح

كَالِدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ

گلابی ہو جائیں گے ۵۰ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ سو اس دن نہ تو کسی

لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

انسان سے اس کے گناہ کی بابت پوچھا جائے گا اور نہ ہی کسی جن سے ۵۰ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبِينَ ﴿۴۰﴾ يَعْرِفُ الْمَجْرُمُونَ بِسِيئَتِهِمْ فَيُؤْخَذُ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۰ مجرم لوگ اپنے چہروں کی سیاہی سے پہچان لئے جائیں گے پس انہیں پیشانی کے

بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿۳۱﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۲﴾

بالوں اور پاؤں سے پکڑ کر کھینچا جائے گا ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۳۳﴾ يَطُوفُونَ

(اُن سے کہا جائے گا:) یہی ہے وہ دوزخ جسے مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے ۵ وہ اُس (دوزخ) میں اور

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَيْمِمْ اِنَّ ﴿۳۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۵﴾

کھولتے گرم پانی میں گھومتے پھریں گے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

وَلَسَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ﴿۳۶﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور جو شخص اپنے رب کے حضور (پیشی کیلئے) کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اُس کیلئے دو جنتیں ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن

تُكَذِّبِينَ ﴿۳۷﴾ ذَوَاتًا اَفْنَانٍ ﴿۳۸﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ جو دونوں (سرسبز و شاداب) کئی شاخوں والی (جنتیں) ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن

تُكَذِّبِينَ ﴿۳۹﴾ فِيْهِنَّ عَيْنٌ تَجْرِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں دو چشمے بہ رہے ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں

تُكَذِّبِينَ ﴿۴۱﴾ فِيْهِنَّ مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ رَّوْحٌ ﴿۴۲﴾ فَبِأَيِّ

کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں ہر پھل (اور میوے) کی دو دو قسمیں ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۳﴾ مُتَكِيْنَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا

رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اہل جنت ایسے بستروں پر تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر نفیس اور دبیر ریشم (یعنی

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ط وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانَ ﴿۴۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اطلس) کے ہوں گے، اور دونوں جنتوں کے پھل (اُن کے) قریب جھک رہے ہوں گے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۵﴾ فِيْهِنَّ قُصُورٌ الطَّرْفُ لَمْ يَطْمِئِنَّا

رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اور اُن میں نیچی نگاہ رکھنے والی (حوریں) ہوں گی جنہیں پہلے نہ کسی

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝۵۶ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۵۷

انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ۵۵۶ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵۷

كَانَتْهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝۵۸ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

گویا وہ (حوریں) یا قوت اور مرجان ہیں ۵۵۸ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن

تُكَذِّبِينَ ۝۵۹ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝۶۰

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵۹ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے ۶۰

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۱ وَمِنْ دُونِهَا جَنَّاتٌ ۝۶۲

پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۶۱ اور (ان کے لئے) ان دو کے سوا دو اور بہشتیں بھی ہیں ۶۲

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۳ مُدَّهَا مِثْرًا ۝۶۴ فَبِأَيِّ

پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۶۳ وہ دونوں گہری سبز رنگت میں سیاہی مائل لگتی ہیں ۶۴ پس تم

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۵ فِيْهَا عَيْنٌ نَّضَّاحَتٌ ۝۶۶

دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۶۵ ان دونوں میں (بھی) دو چشمے ہیں جو خوب چھلک رہے ہوں گے ۶۶

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۷ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ

پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۶۷ ان دونوں میں (بھی) پھل اور کھجوریں

وَرُمَّانٌ ۝۶۸ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۹ فِيْهِنَّ

اور انار ہیں ۶۸ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۶۹ ان میں (بھی) خوب

خَيْرٌ حَسَانٌ ۝۷۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۷۱ حُورٌ

سیرت و خوب صورت (حوریں) ہیں ۷۰ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۷۱ ایسی حوریں

مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝۷۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۷۳

جو خیموں میں پردہ نشین ہیں ۷۲ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۷۳

لَمْ يَطِئْتُمْ نَّاسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٤٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

انہیں پہلے نہ کسی انسان ہی نے ہاتھ سے چھوا ہے اور نہ کسی جن نے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكذِّبِينَ ﴿٤٥﴾ مُتَكِبِينَ عَلَى رَأْفِ خُضْرٍ وَ عَبْقَرِيٍّ

کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ (اہل جنت) سبز قالینوں پر اور نادر و نفیس بچھونوں پر تکیے لگائے

حَسَانٍ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٤٧﴾ تَبْرَكَ اسْمُ

(بیٹھے) ہوں گے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ آپ کے رب کا نام بڑی

رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٤٨﴾

برکت والا ہے، جو صاحب عظمت و جلال اور صاحب انعام و اکرام ہے ۵

آیاتها ۹۶ ۵۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ رُكُوعَاتُهَا ۳

۳ رُكُوع

سورة الواقعة کی ہے

آیات ۹۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۱ لَيْسَ لِمَنْ يُوقِعُهَا كَاذِبَةٌ ۲

جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی ۵ اُس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے ۵

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۲ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۳ وَبَسَّتِ

(وہ قیامت کسی کو) نیچا کر دینے والی (کسی کو) اونچا کر دینے والی (ہے) ۵ جب زمین کپکپا کر شدید لرزے لگے گی ۵ اور پہاڑ ٹوٹ

الْجِبَالُ بَسًّا ۴ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّمْبِثًا ۵ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا

کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ۵ پھر وہ غبار بن کر منتشر ہو جائیں گے ۵ اور تم لوگ تین قسموں میں

ثَلَاثَةً ۶ فَأَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۷ مَا أَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۸ وَ

بٹ جاؤ گے ۵ سو (ایک) دائیں جانب والے، دائیں جانب والوں کا کیا کہنا ۵ اور

أَصْحَابُ الْمَشْأَةِ ۙ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَةِ ۙ وَالسَّابِقُونَ ۙ

(دوسرے) بائیں جانب والے، کیا (ہی برے حال میں ہوں گے) بائیں جانب والے ۵ اور (تیسرے) سبقت لے جانے

السَّابِقُونَ ۙ ۙ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۙ ۙ فِي جَنَّةِ النَّعِيمِ ۙ ۙ

والے (یہ) پیش قدمی کر نیوالے ہیں ۵ یہی لوگ (اللہ کے) مقرب ہوں گے ۵ نعمتوں کے باغات میں (رہیں گے) ۵

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ ۙ وَ قَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۙ ۙ عَلَىٰ

(ان مقربین میں) بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا ۵ اور پچھلے لوگوں میں سے (ان میں) تھوڑے ہوں گے ۵ (یہ مقربین)

سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۙ ۙ مَّتَّكِينَ عَلَيْهَا مُتَّقِدِينَ ۙ ۙ يَطُوفُ

زر نگار تختوں پر ہوں گے ۵ اُن پر نیچے لگائے آنے سانے بیٹھے ہوں گے ۵ ہمیشہ ایک ہی حال میں

عَلَيْهِمْ وَلِدَانٌ مُّخَدَّدُونَ ۙ ۙ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۙ ۙ وَ

رہنے والے نوجوان خدمتگارانے ارد گرد گھومتے ہوئے ۵ کوزے، آفتابے اور چشموں سے بہتی ہوئی (شفاف) شراب (قربت) کے

كَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۙ ۙ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفُونَ ۙ ۙ

جام لے کر (حاضر خدمت رہینگے) ۵ انہیں نہ تو اُس (کے پینے) سے دوسری شکایت ہوگی اور نہ ہی عقل میں فتور (اور بدستی) آئیگی ۵

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۙ ۙ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۙ ۙ

اور (مختلی خدمت گزار) پھل (اور میوے) (بیکر) بھی پھر رہے ہوتے) جنہیں وہ (مترجمین) پسند کرینگے ۵ اور پرندوں کا گوشت بھی (مستحاب ہوگا) جسکی وہ (اہل قربت) خواہش کرینگے ۵

وَحُورٍ عِينٍ ۙ ۙ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۙ ۙ جَزَاءً لِّمَا

اور خوش بصر و کشادہ آنکھوں والی حوریں بھی (اُن کی رفاقت میں ہوں گی) ۵ جیسے محفوظ چھپائے ہوئے موتی ہوں ۵ (یہ) اُن (نیک)

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۙ ۙ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۙ ۙ

اعمال کی جزا ہوگی جو وہ کرتے رہے تھے ۵ وہ اس میں نہ کوئی بیہودگی سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات ۵

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۙ ۙ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۙ ۙ مَا أَصْحَابُ

مگر ایک ہی بات (کہ یہ سلام والے ہر طرف سے) سلام ہی سلام سنیں گے ۵ اور دائیں جانب والے، کیا کہنا دائیں جانب

الْيَبِينِ ۲۷ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۲۸ وَ طَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۲۹ وَ

والوں کا ۰ وہ بے خار بیڑوں میں ۰ اور تہ بہ تہ کیوں میں ۰ اور

ظَلِّ مَّدُودٍ ۳۰ وَ مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۳۱ وَ فَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۳۲

لبے (پھیلے ہوئے) سایوں میں ۰ اور بہتے پھلکتے پانیوں میں ۰ اور بکثرت پھلوں اور میووں میں (لطف اندوز ہوں گے) ۰

لَا مَقْطُوعَةٍ وَ لَا مَمْسُوعَةٍ ۳۳ وَ فُرْشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۳۴ اِنَّا

جو نہ (کبھی) ختم ہو گئے اور نہ اُن (کے کھانے) کی ممانعت ہوگی ۰ اور (وہ) اونچے (پر شکوہ) فرشوں پر (قیام پذیر) ہو گئے ۰ بیشک

اَنشَأْنَهُنَّ اِنشَاءً ۳۵ فَجَعَلْنَهُنَّ اَبْكَارًا ۳۶ عُرْبًا اَثْرَابًا ۳۷

ہم نے ان (حوروں) کو (حسن و لطافت کی آئینہ دار) خاص خلقت پر پیدا فرمایا ہے ۰ پھر ہم نے ان کو کنواریاں بنایا ہے ۰ جو خوب محبت کرنوالی ہم عمر (ازواج) ہیں ۰

لَا صُحْبِ الْيَبِينِ ۳۸ ثَلَاثَةٌ ۳۹ مِنَ الْاَوْلِيَيْنِ ۴۰ وَ ثَلَاثَةٌ ۴۱

یہ (حوریں اور دیگر نعمتیں) دائیں جانب والوں کیلئے ہیں ۰ (ان میں) بڑی جماعت اگلے لوگوں میں سے ہوگی ۰ اور (ان میں)

الْاٰخِرِيْنَ ۴۰ وَ اَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۱ مَا اَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۲

پچھلے لوگوں میں سے (بھی) بڑی ہی جماعت ہوگی ۰ اور بائیں جانب والے، کیا (ہی برے لوگ) ہیں بائیں جانب والے ۰

فِي سَوْمٍ وَ حَيْمٍ ۴۳ وَ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ۴۴ لَا بَارِدٍ وَ

جو دوزخ کی سخت گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں ۰ اور سیاہ دھوئیں کے سایے میں ہوں گے ۰ جو نہ (کبھی) ٹھنڈا ہوگا اور نہ

لَا كَرِيْمٍ ۴۵ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۴۶ وَ كَانُوْا

فرحت بخش ہوگا ۰ بیشک وہ (اہل دوزخ) اس سے پہلے (دنیا میں) خوشحال رہ چکے تھے ۰ اور وہ

يُصِرُّوْنَ عَلٰى الْحِنْتِ الْعَظِيْمِ ۴۷ وَ كَانُوْا يَقُولُوْنَ ۴۸

گناہِ عظیم (یعنی کفر و شرک) پر اصرار کیا کرتے تھے ۰ اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم خاک

اِيْذًا مِّثْنًا وَ كُنَّا تَرَابًا وَ عِظَامًا اِنَّا لَبَعُوْثُوْنَ ۴۹ اَوْ

(کا ڈھیر) اور (بوسیدہ) ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ۰ اور کیا

أَبَاؤُنَا الْأَوْلُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿۳۹﴾

ہمارے اگلے باپ دادا بھی (زندہ کئے جائیں گے) ۰ آپ فرما دیں بیشک اگلے اور پچھلے ۰

لَمَجْبُوعُونَ ﴿۴۰﴾ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ

(سب کے سب) ایک معین دن کے مقررہ وقت پر جمع کئے جائیں گے ۰ پھر بیشک

أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمَكْذِبُونَ ﴿۴۲﴾ لَا يَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِنْ

تم لوگ اے گمراہو! جھٹلانے والو! ۰ تم ضرور کانٹے دار (تھوہڑ کے) درخت سے

زُقُومٍ ﴿۴۳﴾ فَمَا لَكُمْ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿۴۴﴾ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ

کھانے والے ہو ۰ سو اُس سے اپنے پیٹ بھرنے والے ہو ۰ پھر اُس پر سخت کھولتا پانی

مِنَ الْحَيِّمِ ﴿۴۵﴾ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ﴿۴۶﴾ هَذَا نُزُلُهُمْ

پینے والے ہو ۰ پس تم سخت پیاسے اونٹ کے پینے کی طرح پینے والے ہو ۰ یہ قیامت کے دن

يَوْمَ الدِّينِ ﴿۴۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ﴿۴۸﴾

اُن کی ضیافت ہوگی ۰ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا تھا پھر تم (دوبارہ پیدا کئے جانے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ ۰

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ ﴿۴۹﴾ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهَا أَمْ نَحْنُ

بھلا یہ بتاؤ جو نطفہ (تولیدی قطرہ) تم (رحم میں) ڈکاتے ہو ۰ تو کیا اس (سے انسان) کو تم پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا

الْخَالِقُونَ ﴿۵۰﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

فرمانے والے ہیں؟ ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقرر فرمایا ہے اور ہم (اسکے بعد پھر زندہ کرنے

بِسُبُوقِينَ ﴿۵۱﴾ عَلَىٰ أَنْ تَبَدَّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشَأُكُمْ فِي

سے بھی) عاجز نہیں ہیں ۰ اس بات سے (بھی عاجز نہیں ہیں) کہ تمہارے جیسے اوروں کو بدل (کر بنا) دیں اور تمہیں ایسی صورت

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا

میں پیدا کر دیں جسے تم جانتے بھی نہ ہو ۰ اور بیشک تم نے پہلے پیدائش (کی حقیقت) معلوم کر لی پھر تم نصیحت

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿۷۷﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿۷۸﴾ لَا يَسْمَعُ

بیٹھک یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے ☆ ۷۷ (اس سے پہلے یہ) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ۷۸ اس کو پاک (طہارت والے)

إِلَّا الطَّهْرُونَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۰﴾ أَفَبِهَذَا

لوگوں کے سوا کوئی نہیں بھوئے گا ۷۹ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے ۸۰ سو کیا

الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

تم اسی کلام کی تحقیر کرتے ہو؟ ۸۱ اور تم نے اپنا رزق (اور نصیب) اسی بات کو بنا رکھا ہے کہ تم

مُكذِّبُونَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿۸۳﴾ وَأَنْتُمْ

(اسے) جھٹلاتے رہو پھر کیوں نہیں (روح کو واپس لوٹا لیتے) جب وہ (پرواز کرنے کیلئے) طلق تک آ پہنچتی ہے؟ ۸۳ اور تم اس

حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

وقت دیکھتے ہی رہ جاتے ہو ۸۴ اور ہم اس (مرنے والے) سے تمہاری نسبت زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم

لَا تَبْصُرُونَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿۸۶﴾

(ہمیں) دیکھتے نہیں ہو پھر کیوں نہیں (ایسا کر سکتے) اگر تم کسی کی ملک و اختیار میں نہیں ہو

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۸۷﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ

کہ اس (روح) کو واپس پھیر لو اگر تم سچے ہو ۸۷ پھر اگر وہ (وفات پانے والا) مترین

الْبُقْعَةِ بَيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ﴿۸۹﴾ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ﴿۹۰﴾ وَأَمَّا

میں سے تھا ۸۸ (اس کے لئے) سرور و فرحت اور روحانی رزق و استراحت اور نعمتوں بھری جنت ہے ۸۹ اور اگر

إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۹۰﴾ فَسَلِّمْ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ

وہ اصحاب الیمین میں سے تھا ۹۰ (اس سے کہا جاوے گا) تمہارے لئے دائیں جانب والوں کی طرف سے سلام ہے (یا اے نبی! آپ

الْيَمِينِ ﴿۹۱﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكذِّبِينَ الصَّالِّينِ ﴿۹۲﴾

پر اصحاب الیمین کی جانب سے سلام ہے) ۹۱ اور اگر وہ (مرنے والا) جھٹلانے والے گمراہوں میں سے تھا ۹۲

فَنَزَّلُ مِنَ حَبِيمٍ ۙ ﴿۹۲﴾ وَتَصْلِيَةٌ جَاحِيْمٍ ﴿۹۳﴾ اِنَّ هَذَا هُوَ

تو (اس کی) سخت کھولتے ہوئے پانی سے ضیافت ہوگی ۵ اور (اس کا انجام) دوزخ میں داخل کر دیا جاتا ہے ۵ پشک بھی قطعی

حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

طور پر حق یقین ہے ۵ سو آپ اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کیا کریں ۵

ابياتھا ۲۹ ۵۷ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ رکوعاھا ۴

رکوع ۴

سورة الحديد مدنی ہے

آیات ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ج وَ هُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور وہی بڑی عزت والا بڑی

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ج يُحْيِ

حکمت والا ہے ۵ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، وہی چلاتا

وَيُمِيْتُ ج وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ

اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ وہی (سب سے) اول اور (سب سے) آخر ہے اور (اپنی قدرت

وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ج وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾

کے اعتبار سے) ظاہر اور (اپنی ذات کے اعتبار سے) پوشیدہ ہے، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا فرمایا پھر کائنات کی مسد اقتدار پر جلوہ افروز ہوا (یعنی پوری

اَسْتَوٰى عَلٰى الْعَرْشِ ط يَعْلَمُ مَا يَدْبُرُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا

کائنات کو اپنے امر کے ساتھ منظم فرمایا، وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں سے

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَ

خارج ہوتا ہے اور جو کچھ آسمانی کڑوں سے اترتا (یا نکلتا) ہے یا جو کچھ ان میں چڑھتا (یا داخل ہوتا) ہے۔

هُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳﴾

وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے تم جہاں کہیں بھی ہو، اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو (اسے) خوب دیکھنے والا ہے ۵

لَهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ تَرْجِعُهُ

آسمانوں اور زمین کی ساری سلطنت اسی کی ہے، اور اسی کی طرف سارے امور

الْأُمُورِ ﴿۵﴾ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي

لوائے جاتے ہیں ۵ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل

اللَّيْلِ ۖ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۶﴾ آمِنُوا بِاللَّهِ وَ

کرتا ہے، اور وہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں سے بھی خوب باخبر ہے ۵ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان

رَأْسُورِهِ ۖ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلِفِينَ فِيهِ ۖ

لاؤ اور اس (مال و دولت) میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں اپنا نائب (و امین) بنایا ہے، پس تم

فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۷﴾ وَمَا

میں سے جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے ۵ اور تمہیں

لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا

کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے، حالانکہ رسول (ﷺ) تمہیں بلا رہے ہیں کہ تم اپنے رب

بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۸﴾

پر ایمان لاء اور بیشک (اللہ) تم سے مضبوط عہد لے چکا ہے، اگر تم ایمان لانے والے ہو

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنْ

وہی ہے جو اپنے (برگزیدہ) بندے پر واضح نشانیاں نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی

الظُّلْمِ إِلَى النُّورِ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٩﴾

طرف نکال لے جائے، اور بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے ۵

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ لِلَّهِ مِيرَاثُ

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی ساری ملکیت اللہ ہی کی ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَّنْ أَنْفَقَ مِنْ

(تم تو فقط اس مالک کے نائب ہو)، تم میں سے جن لوگوں نے سچ (ملکہ) سے پہلے (اللہ کی راہ میں اپنا مال) خرچ

قَبْلَ الْفَتْحِ وَقَتْلَ أَوْلِيكَ أَعْظَمَ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ

کیا اور قتال کیا وہ (اور تم) برابر نہیں ہو سکتے، وہ اُن لوگوں سے درجہ میں بہت بلند ہیں جنہوں نے بعد میں مال خرچ

أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَاتِلُوا ۗ وَكَلَّا وَعَدَّ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۗ وَاللَّهُ

کیا ہے، اور قتال کیا ہے، مگر اللہ نے حسنِ آخرت (یعنی جنت) کا وعدہ سب سے فرما دیا ہے، اور اللہ جو کچھ تم

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۗ ﴿١٠﴾ مَن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا

کرتے ہو اُن سے خوب آگاہ ہے ۵ کون شخص ہے جو اللہ کو قرضِ حسنة کے طور پر قرض دے تو وہ اس کیلئے اُس

حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ ۗ وَ لَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَىٰ

(قرض) کو کئی گنا بڑھاتا رہے اور اس کے لئے بڑی عظمت والا اجر ہے ۵ (اے حبیب!) جس دن آپ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

(اپنی امت کے) مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کی دائیں

وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

جانب تیزی سے چل رہا ہوگا (اور اُن سے کہا جائے گا) تمہیں بشارت ہو آج (تمہارے لئے) جنتیں ہیں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ

جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں (تم) ہمیشہ ان میں رہو گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے ۵ جس دن

يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا

منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے: ذرا ہم پر (بھی) نظر (التفات) کر دو ہم تمہارے نور سے کچھ

نَقْتَبِسُ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا

روشنی حاصل کر لیں، ان سے کہا جائے گا: تم اپنے پیچھے پلٹ جاؤ اور (وہاں جا کر) نور تلاش کرو (جہاں تم نور کا انکار

نُورًا ۱۰ فَضْرَبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ ط بَاطِنُهُ فِيهِ

کرتے تھے)، تو (اسی وقت) ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کے

الرَّحْمَةِ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۱۱ ط ينادونهم

اندر کی جانب رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی جانب اُس طرف سے عذاب ہوگا وہ (منافق) اُن (مومنوں) کو پکار کر کہیں گے: کیا ہم (دنیا

أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ط قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَ

میں) تمہاری سنگت میں نہ تھے؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں لیکن تم نے اپنے آپ کو (منافقت کے) فتنہ میں مبتلا کر دیا تھا اور تم (ہمارے لئے برائی

تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّبْتُمْ ۱۲ ط الْإِمَانِي حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ

اور نقصان کے) منتظر رہتے تھے اور تم (نبوت محمدی ﷺ اور دین اسلام میں) شک کرتے تھے اور باطل امیدوں نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا،

اللَّهِ وَغَرَّبْتُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۱۳ ط فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ

یہاں تک کہ اللہ کا امر (موت) آپہنچا اور تمہیں اللہ کے بارے میں دغا باز (شیطان) دھوکہ دیتا رہا پس آج کے دن (اے منافقو!) تم سے

فِدْيَةٌ ۱۴ ط وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ط مَاؤِكُمْ النَّارُ ط هِيَ

کوئی معاوضہ قبول نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اُن سے جنہوں نے کفر کیا تھا اور تم (سب) کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور یہی (ٹھکانا) تمہارا

مَوْلِكُمْ ۱۵ ط وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ۱۶ ط أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا

مولا (یعنی سائھی) ہے، اور وہ نہایت بری جگہ ہے۔ ۱۵ کیا ایمان والوں کیلئے (ابھی) وہ وقت

أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْزِلِ مِنَ الْحَقِّ ۱۷ ط وَلَا

نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کی یاد کیلئے رقت کے ساتھ جھک جائیں اور اس حق کیلئے (بھی) جو نازل

يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

ہوا ہے اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر

الْأَمْدُ فَفَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۱۶﴾

مدت دراز گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے، اور ان میں بہت سے لوگ نافرمان ہیں

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا

جان لو کہ اللہ ہی زمین کو اسکی مُردنی کے بعد زندہ کرتا ہے، اور بیشک ہم نے تمہارے

لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ الْمُؤَدِّقِينَ وَ

لئے نشانیاں واضح کر دی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لوہ بیشک صدقہ و خیرات دینے والے مرد اور صدقہ و

الْمُؤَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَعْفُ لَهُمْ وَ

خیرات دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ کے طور پر قرض دیا ان کے لئے (صدقہ و قرضہ کا اجر) کئی گنا بڑھا دیا جائے

لَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

گا اور ان کے لئے بڑی عزت والا ثواب ہو گا اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں

أُولَئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ

پر ایمان لائے وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، ان کے لئے

أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ان کا اجر (بھی) ہے اور ان کا نور (بھی) ہے، اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوا أَنَّهَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں اور جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشہ ہے اور ظاہری آرائش

لَعِبٌ وَهُوَ لَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ

ہے اور آپس میں فخر اور خودستائی ہے اور ایک دوسرے پر مال و اولاد میں زیادتی کی طلب ہے، اسکی مثال

وَالْأَوْلَادِ ط كَشَلَّ غَيْثٌ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ

بارش کی سی ہے کہ جس کی پیداوار کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پھر تم اسے پک کر

يَهْبِجُ فَتْرَهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ط وَفِي الْآخِرَةِ

زرد ہوتا دیکھتے ہو پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے، اور آخرت میں (نافرمانوں کے لئے) سخت

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۹۰ لَا وَمَغْفِرَةٌ ۹۱ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ط وَمَا

عذاب ہے اور (فرمانبرداروں کے لئے) عفو اور عظیم خوشنودی ہے، اور

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۲۰ سَابِقُوا إِلَى

دنیا کی زندگی دھوکے کی پونجی کے سوا کچھ نہیں ہے ۲۰ (اے بندو!) تم اپنے رب کی

مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ

بخشش کی طرف تیز لپکو اور جنت کی طرف (بھی) جس کی چوڑائی (ہی) آسمان

الْأَرْضِ لَا أَعَدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ط

اور زمین کی وسعت جتنی ہے، اُن لوگوں کیلئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسولوں

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ط وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

پر ایمان لائے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے اسے عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ

الْعَظِيمِ ۲۱ مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

عظیم فضل والا ہے ۲۱ کوئی بھی مصیبت نہ تو زمین میں پہنچتی ہے اور نہ تمہاری زندگیوں میں مگر وہ ایک کتاب میں (یعنی لوح

أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ط إِنَّ ذَٰلِكَ

محفوظ میں جو اللہ کے علم قدیم کا مرتبہ ہے) اس سے قبل کہ ہم اسے پیدا کریں (موجود) ہوتی ہے، بیشک یہ (علم محیط و کامل)

عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۲۲ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا

اللہ پر بہت ہی آسان ہے ۲۲ تاکہ تم اس چیز پر غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی اور اس چیز پر

بِأَاتِكُمْ ط وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۲۳

نہ اتراؤ جو اس نے تمہیں عطا کی، اور اللہ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ط وَ مَنْ

جو لوگ (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو (بھی) بخل کی تلقین کرتے ہیں، اور جو شخص (احکام الہی سے) زور گردانی

يَتَوَلَّى فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۲۴ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

کرتا ہے تو بیشک اللہ (بھی) بے پرواہ ہے بڑا قابل حمد و ستائش ہے ۵ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانوں

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ

کے ساتھ بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان عدل نازل فرمائی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہو سکیں، اور

لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ج وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ

ہم نے (معدنیات میں سے) لوہا مہیا کیا اس میں (آلاتِ حرب و دفاع کے لئے) سخت قوت اور لوگوں کیلئے

شَدِيدٌ ۹ وَمَنْفَعٌ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَبْصُرُ

(صنعت سازی کے کئی دیگر) فوائد ہیں اور (یہ اس لئے کیا) تاکہ اللہ ظاہر کر دے کہ کون اُس کی اور اُس کے رسولوں کی

وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ط إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۲۵ وَلَقَدْ

(یعنی دینِ اسلام کی) حق دیکھے مدد کرتا ہے، بیشک اللہ (خود ہی) بڑی قوت والا بڑے غلبہ والا ہے ۵ اور بیشک

أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ ۱۰ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

ہم نے نوح اور ابراہیم علیہ السلام کو بھیجا اور ہم نے دونوں کی اولاد میں رسالت اور کتاب مقرر

وَالْكِتَابَ فِيهِمْ مُّهْتَدٍ ج وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ۲۶ ثُمَّ

فرما دی تو ان میں سے (بعض) ہدایت یافتہ ہیں، اور ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں ۵ پھر ہم نے

قَفَيْنَا عَلَى آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

ان رسولوں کے نقوشِ قدم پر (دوسرے) رسولوں کو بھیجا اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کو بھیجا اور ہم نے انہیں انجیل

وَاتَيْنَهُ الْإِنجِيلَ ۗ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

عطا کی اور ہم نے ان لوگوں کے دلوں میں جو ان کی (یعنی عیسیٰ ﷺ کی صحیح) پیروی کر رہے تھے شفقت اور رحمت پیدا کر دی۔ اور

رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۖ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا

رہبانیت (یعنی عبادت الہی کیلئے ترک دنیا اور لذتوں سے کنارہ کشی) کی بدعت انہوں نے خود ایجاد کر لی تھی، اسے ہم نے ان پر فرض

عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ

نہیں کیا تھا، مگر (انہوں نے رہبانیت کی یہ بدعت) محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے (شروع کی تھی) پھر اس کی عملی نگہداشت کا جو

رِعَايَتَهَا فَاتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ

حق تھا وہ اس کی ویسی نگہداشت نہ کر سکے ہیں، سو ہم نے ان لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لائے ۲۷ تھے، ان کا اجر و ثواب عطا کر دیا

مِنْهُمْ فَسُقُون ۚ ۲۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

اور ان میں سے اکثر لوگ (جو اس کے تارک ہو گئے اور بدل گئے) بہت نافرمان ہیں ۱۰ اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس

وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ

کے رسول (مکرم ﷺ) پر ایمان لے آؤ وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے نور پیدا

لَكُمْ نُورًا تَتَّبِعُونَ بِهِ وَيَعْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ

فرمادے گا جس میں تم (دنیا اور آخرت میں) چلا کرو گے اور تمہاری مغفرت فرمادے گا، اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم

رَحِيمٌ ۚ ۲۸ لَيْلًا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَتَّقُونِ

فرمانے والا ہے ۲۸ (یہ بیان اس لئے ہے) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے

عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ أَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ

فضل پر کچھ قدرت نہیں رکھتے اور (یہ) کہ سارا فضل اللہ ہی کے دست قدرت میں

يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ ۲۹

ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے ۲۹

ہنری (یعنی اس سے) اور پھر پڑھیں اسے جاری رکھیں (۲۷ اور بدعت رہبانیت کو مٹائے اپنی کیلئے جاری رکھے ہوئے)

۲۷